انَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

نمبر ٹیلیفون ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
بیرون ہند سالانہ

قیمت ایک آنہ

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | مورخہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۵ اپریل ۱۹۳۹ء | نمبر ۹۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو دن بھر شکم کے دائیں جانب اپنڈیکس کے مقام پر درد ہوتا رہا۔ لیکن اس وقت طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب فیروزپور تشریف لے گئے ہیں۔

خان صاحب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب ناظم تجارت تحریک جدید سلسلہ کے بعض امور کی سرانجام دہی کے لئے کراچی تشریف لے گئے ہیں۔

آج بعد نماز مغرب محلہ دارالفضل کی مسجد میں مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مقامی واعظ نے باجماعت نماز کی ادائیگی کی طرف اہل محلہ کو توجہ دلائی۔ اور باجماعت نماز پڑھنے کے فضائل بیان کئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پاک جماعت تیار کرنے کیلئے لوگوں کی دشمنی مول لینی پڑتی ہے

"اکثر مجھ پر اعتراض کرتے ہیں۔ کہ آریوں۔ عیسائیوں کو دشمن بنا لیا ہے۔ مگر ان کو معلوم نہیں۔ کہ جو خدا کی طرف سے آتا ہے۔ وہ ضرور اپنے دشمن بنا لیتا ہے کیونکہ اس کو پاک جماعت طیار کرنی پڑتی ہے جن میں سچا تقوےٰ وطہارت ہو۔ اور سچی اخوت ہو مگر سفلی زندگی کے عادی نہیں سمجھتے۔ کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک صلاحیت قائم ہو۔ وہ دنیا سے دل لگا کر خدا تعالےٰ کی طرف سے غافل ہوتے ہیں اور کہتے ہیں۔ ؎

اب تو آرام سے گذرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

یہی ان کا مذہب اور مشرب ہوتا ہے۔ حالانکہ وہ نہیں جانتے۔ کہ یہ مردار زندگی کیا چیز ہے۔ انسان اگر خدا تعالےٰ سے تو فیق پائے۔ تو وہ اس مردار زندگی سے مرنا بہتر سمجھے گا۔ دنیا کے دوست مطلب کے دوست ہوتے ہیں۔ حقیقی محبت اور اخوت خدا تعالےٰ میں ہو کر ملتی ہے۔ ان لوگوں کو دیکھو جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر توبہ کی۔ کیا ان کے باہم تعلقات نہ تھے۔ لیکن جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شناخت میں آنکھ کھلی تو پھر یہاں تک متاثر ہوئے۔ کہ نہ بیٹے کو بیٹا سمجھا۔ نہ باپ کو باپ۔ بلکہ وہ تعلقات بالکل قطع ہو گئے۔ اور سارے تعلقات خدا میں ہو کر قائم ہوئے۔"

اصل شرم خدا تعالےٰ سے ہونی چاہیئے

"میں نے ایک آدمی کو دیکھا۔ کہ وہ توبہ کرتے وقت گواہ رکھ لیتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا۔ کہ تو ایسا کیوں کرتا ہے۔ اس نے کہا۔ کہ میں نے اس لئے یہ کیا ہے۔ کہ شائد اس توبہ کو توڑتے وقت اس گواہ سے ہی کچھ شرم آجائے۔ لیکن آخر دیکھا۔ کہ وہ ان کی بھی پرواہ نہ کر کے توبہ توڑتا۔ کیونکہ اصل شرم تو خدا تعالےٰ سے ہونی چاہیئے۔ جب خدا سے نہیں ڈرتا اور شرم نہیں کرتا۔ تو اور کسی سے کیا کرے گا۔ ایسے لوگوں کی وہی مثال ہے۔ ؎

چہ خوش گفت درویش کوتاہ دست
کہ شب توبہ کرد و سحر گاہ شکست

جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں۔ ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے۔ کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں۔ دعا ایسی چیز ہے۔ کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے۔ اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔ جہاں تک قضا و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالےٰ نے رکھا ہے۔ کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچا لیگی۔

بڑا بدبخت اور بڑا سعید کون ہے۔

"نفس تین قسم کے ہیں۔ امارہ۔ لوامہ۔ مطمئنہ۔ بہت بڑا حصہ دنیا کا نفس امارہ کے نیچے ہے۔ اور بعض جن پر خدا کا فضل ہوا ہے۔ وہ لوامہ کے نیچے ہیں۔ یہ لوگ بھی سعادت سے حصہ رکھتے ہیں۔

کلرکوں کی بھرتی کے متعلق ضروری اعلان

فیڈرل پبلک سروس کمشن نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس کی طرف سے گورنمنٹ آف انڈیا اور آرمی ہیڈکوارٹرز کے دفاتر میں کلرکوں کی بھرتی کے لئے ایک مقابلہ کا امتحان مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۳۹ء کو الہ آباد، بمبئی، کلکتہ، دہلی، لاہور اور مدراس کے مقامات پر منعقد ہوگا۔ امیدواران کم از کم میٹرک پاس ہوں۔ اور ان کی عمر ۳۰ جون ۱۹۳۹ء کو ۲۱ سال سے متجاوز اور ۱۷ سال سے کم نہ ہو۔ ہاں آرمی ہیڈکوارٹرز کے دفاتر کے لئے ۲۴ سال کی عمر والے بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ امتحان مندرجہ ذیل مضامین میں ہوگا

۱۔ حساب۔ وقت ایک گھنٹہ۔ ۱۰۰ نمبر

۲۔ انگریزی کمپوزیشن وغیرہ وقت دو گھنٹے ۳۰۰ نمبر

۳۔ جنرل نالج۔ وقت ایک گھنٹہ ۱۰۰ نمبر

نیز کامیاب امیدواران کو جگہ ملنے کے ایک ماہ بعد تیس الفاظ فی منٹ کی رفتار سے ٹائپ کا امتحان بھی پاس کرنا ضروری ہوگا۔

امتحان میں داخلہ کی فیس پندرہ روپے ہے۔

فیڈرل پبلک سروس کمشن ۸ مئی ۱۹۳۹ء کے بعد موصول ہونے والی درخواست پر غور نہیں کرے گی۔ مفصل کوائف اور درخواست کے فارم کے لئے سکرٹری فیڈرل پبلک سروس کمشن۔ مٹکاف ہاؤس۔ دہلی۔

(Secretairy Fedral Public Servec Commission Metcalfe House Delhi)

کو تحریر فرمائیں۔

نوٹ:۔ اس وقت گریڈ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ دفاتر گورنمنٹ آف انڈیا۔ ۱۲۵-۳-۸۰-۲-۶۰ روپے

۲۔ آرمی ہیڈکوارٹرز لوئر ڈویژن۔ ۱۲۰-۳-۹۰-۴-۵۰ روپے اور ۲۰ فی صدی ہیڈکوارٹرز الاؤنس۔

ضرورت ہے

ایک سرکاری محکمہ میں (Architectural Draftman) کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۳۰۰-۱۰-۲۰۰-۵-۱۵۰ دی جائے گی۔ خواہشمند احباب فوری طور پر اپنی درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر ارسال فرما دیں۔ (ناظر امور خارجہ)

جماعت احمدیہ پوری کے سکرٹری مال

مولوی شیخ طاہر الدین صاحب کو جماعت احمدیہ پوری (اڑیسہ) کے لئے سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

احمدی تاجروں کے متعلق ضروری اعلان

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایسے تاجر جو اپنی تجارتی اشیاء معقول رنگ میں یورپ سے منگوانے اور یورپ میں بھیجنے کے لئے دفتر تحریک جدید کے ساتھ پورے طور پر تعاون کرنے پر آمادہ ہوں۔ اپنے نام معہ پتہ دفتر ہذا کی طرف ارسال کر دیں۔ اگر ایسے احباب کی تعداد کافی ہوئی تو تحریک جدید کی تجارتی شاخ کا ایک دفتر یورپ میں کھولنے کے سوال پر غور کیا جا سکتا ہے۔ تاکہ اشیاء کی درآمد و برآمد کا انتظام قلیل کمیشن پر احتیاط سے کیا جائے۔

ناظم تجارت۔ تحریک جدید۔ قادیان

اعلان

نظارت امور عامہ کی طرف سے اخبار الفضل مورخہ ۱۵ مارچ میں محمد موسیٰ اور ملک بشیر احمد کے مفقود الخبر ہونے کی اطلاع اور ان کی تلاش کے لئے اعلان کیا جا چکا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کچھ عرصہ سے محمد موسیٰ نے اپنا نام تبدیل کر کے مسعود احمد رکھ دیا ہے لہٰذا احباب تلاش کے وقت نام کی اس تبدیلی کا خیال رکھیں۔

(ناظر امور عامہ)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۶ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منگا اندر سنگھ ولد پردوات سائیں سکنہ اوڑپور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ٹانڈہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۹ ماہ ۵ ۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جملہ مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۳ ماہ ۴ ۳۹ء

(دستخط) خان بہادر رفان سربلند خان صاحب بی۔ اے۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (ربورڈ کی مہر)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی۔ یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے۔ جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جن کے گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اور ہمیشہ غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زمان استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے:۔

قبض کشا گولیاں۔ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ وامن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند۔ لکرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھلکر آتی ہے۔ اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت فی صد گولی عہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کیطرح چمکتے ہیں۔ قیمت دوا فی شیشی ۱۲

تریاق گردہ۔ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے جب کنکر ٹکڑے ٹکڑے کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس (عہ)

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں حرارت غریزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت وتوانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (ے) المشتہر

خاکسار حکیم نظام جان امتیازی شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۱ اپریل۔ اطالیہ اور جرمنی کی امن شکن حرکات سے متاثر ہو کر فرانس اور برطانیہ نے ان دونوں ممالک کے خلاف ایک متحدہ محاذ قائم کرنے کے لئے روس کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔ چنانچہ اس کے جواب میں حکومت سوویٹ نے اپنی تجاویز مرتب کر کے حکومت برطانیہ کے پاس بھیج دی ہیں۔ ان تجاویز کا خلاصہ یہ ہے کہ روس۔ جرمنی اور اٹلی کی سرکشی کا سدباب کرنے کے لئے ہر حالت میں برطانیہ اور فرانس سے اشتراک عمل کرے گا۔

برلن ۲۱ اپریل۔ ہٹلر چاہتا ہے کہ جرمنی میں شراب نوشی بالکل بند کر دی جائے اس لئے اس نے تمام شراب ساز کمپنیوں کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ شراب سازی کو حتی الوسع کم کر دیں تاکہ جرمنی کو بالکل شراب نوشی سے آزاد کر دیا جائے۔

ٹوکیو ۲۲ اپریل۔ برلن۔ روم اتحاد کے خلاف روس نے برطانیہ اور فرانس کے ساتھ اشتراک عمل کرنے کا جو معاہدہ کیا ہے اس کے خلاف جاپان میں اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے۔ جاپانی اخبارات کا بیان ہے کہ انگریز جاپان کے خلاف چین کی امداد وغیرہ سے ... کر رہے ہیں۔ اور اب جبکہ انہوں نے روس سے بھی معاہدہ کر لیا ہے اس سے جاپان کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

ٹوکیو ۲۲ اپریل حکومت جاپان کا اعلان ہے کہ جاپانی فوجوں نے ننگ ان پر قبضہ کر لیا ہے اور چینی فوجوں نے یانچنگ جنوب مشرق شانسی میں جو حملہ کیا تھا ان کو اس میں بری طرح شکست ہوئی ہے۔

انگورہ ۲۲ اپریل حکومت ترکیہ نے جرمنی کی ایک بہت بڑی فرم کو ایک [illegible] بنانے کا آرڈر دیا ہے جس پر [illegible] پونڈ خرچ آئیں گے۔

دہلی ۲۲ اپریل۔ میرٹھ کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں آتشزدگی کی ایک واردات ہوئی جس سے ۸ مکانات جل کر راکھ ہو گئے اور ۶ آدمی زخمی ہوئے۔ آگ بجھانے کے لئے دہلی سے فائر بریگیڈ بھیجا گیا جس نے مسلسل تین گھنٹہ کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دس ہزار روپے کی مالیت کا نقصان ہوا ہے۔

لنڈن ۲۲ اپریل۔ برطانیہ کا تجارتی مشن سوموار کو بخارسٹ روانہ ہو جائیگا۔ ٹائمز اس مشن کی روانگی پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ جنوب مشرقی یورپ کی سیاسیات کو اقتصادیات سے دور کرنا درست نہیں۔ اگر کسی ملک کی اقتصادیات کو کسی اور ملک کی نذر کر دیا گیا۔ تو اس کی سیاسی آزادی بھی بحال نہیں رہ سکتی۔

دی آنا ۲۲ اپریل۔ جرمنی یورپ کی چھوٹی چھوٹی سلطنتوں کا خاتمہ کرنے کے بعد افریقہ کی ان نوآبادیات پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ جو جنگ عظیم کے بعد جرمنی کے قبضہ سے نکل کر برطانیہ کے قبضہ میں چلی گئی تھیں۔ چنانچہ ہٹلر نے مختلف اوقات میں انگریزوں کو یہ کہہ دیا ہے کہ انگریز جرمنی کی یہ نوآبادیات اب جرمنی کے حوالہ کر دیں۔ برطانیہ اس خطرہ سے بے خبر نہیں ہے۔ افریقہ کی نوآبادیات میں زور شور سے تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ ٹانگانیکا میں فوج کی تعداد دوگنی کر دی گئی ہے۔ دی آنا میں جرمنی نوآبادیات کے نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جس میں سابق جرمنی نوآبادیات کو دوبارہ حاصل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر جرمنی اور اٹلی بحیرہ روم کی شاہراہ پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئے تو برطانیہ کو اپنی نوآبادیات کو بچانا بے حد مشکل ہو جائیگا۔

پیرس ۲۱ اپریل۔ ہسپانیہ کی خانہ جنگی میں بے حد نقصان جان و مال ہوا ہے تقریباً ۱۰۰۰،۰۰۰ جانیں تلف ہوئیں اور تقریباً ۱۵۰۰،۰۰۰ مجروح ہوئے۔ جنگ کے نقصان کا اندازہ ۱۲۷۵،۰۰۰،۰۰۰ ڈالر لگایا گیا ہے۔

روم ۲۱ اپریل۔ اٹلی کے وزیر خارجہ نے یوگوسلاویہ کے وزیر امور خارجہ سے ملاقات کی اور کہا کہ یوگوسلاویہ اور اطالیہ میں بھی ایسے خوشگوار تعلقات ہونے چاہئیں جیسے اطالیہ اور جرمنی میں ہیں۔ اطالوی وزیر خارجہ نے وعدہ کیا کہ یوگوسلاویہ کی سیاسی آزادی کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جائیگی معلوم ہوا ہے کہ ہر دو ممالک میں عنقریب ہی ایک فوجی معاہدہ بھی ہو جائے گا۔

نئی دہلی ۲۱ اپریل حکومت ہند کی طرف سے گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہسپانیہ میں جنرل فرینکو کی حکومت کو تسلیم کرتے ہیں اس لئے گورنر جنرل ہسپانوی جمہوریت کے سفیر ان کے تمام افسروں کو مستعفی سمجھتے ہیں۔

برلن ۲۲ اپریل۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ پولینڈ میں جرمنوں پر زبردست حملے کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں پولینڈ کی ویسٹرن لیگ خاص اقدامات اختیار کر رہی ہے۔ یہ لیگ جرمنوں کے خلاف زبردست پراپیگنڈا کر رہی ہے اور عوام الناس کو ان کے خلاف اشتعال دلا رہی ہے حکومت پولینڈ اس لیگ کے اقدامات کو روکنے کے لئے کوئی کوشش نہیں کر رہی۔ اس ایجنسی کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ ایک شہر میں تمام جرمن باشندوں کے گھروں پر سنگباری کی گئی۔ پولینڈ کے دوسرے شہروں میں بھی جرمنوں پر حملے ہونے کی اطلاعات مل رہی ہیں۔

میڈرڈ ۲۲ اپریل فیصلہ کیا گیا ہے کہ میڈرڈ میں فتح کی پریڈ ۱۴ر اور ۱۵ مئی کو ہوگی جنرل فرینکو ۱۵ مئی کو میڈرڈ میں داخل ہوگا۔ اس کے بعد اطالوی فوجیں ہسپانیہ سے خارج ہو جائیں گی۔

لکھنؤ ۲۲ اپریل۔ ضلع بریلی کے قصبہ نصیر آباد میں شیعہ سنی فساد ہو گیا ہے [illegible] اشخاص مجروح ہوئے جن میں سے [illegible] کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔

حیدرآباد دکن ۲۲ اپریل کل شام حیدرآباد اور سکندرآباد میں زلزلہ کا ایک شدید جھٹکا محسوس ہوا جس کی دہشت سے عوام گھروں سے باہر نکل آئے گڑگڑاہٹ نہایت خوفناک تھی۔ آلات زلزلہ سنج سے معلوم ہوا کہ اس زلزلہ کا مرکز حیدرآباد سے صرف ۱۵ میل دور تھا۔

پٹنہ ۲۱ اپریل۔ مندرجہ ذیل صاحب پارلیمنٹری سیکرٹری مقرر کئے گئے ہیں مسٹر ایس پی منڈل وزیر اعظم کے مسٹر کے بی شاہی وزیر ترقیات کے مسٹر کے زنگہ راساہنا وزیر مالیات کے اور مسٹر جگ جیون رام وزیر زراعت کے سیکرٹری

برلن ۲۲ اپریل یہاں مسولینی کی تقریر اخبارات میں بغیر کسی تنقیدات کے شائع ہوئی ہے اور اسے اتحاد روم و برلن کے استحکام پر ایک زبردست ثبوت سمجھا جاتا ہے۔

کراچی ۲۲ اپریل مسٹر آر کے سدھوا کانگرسی صدر آل انڈیا جمعیت مسافرین نے اعلان کیا ہے کہ ۲۱ مئی کو آل انڈیا پسنجرز ڈے منایا جائے۔ اس روز جلسے کئے جائیں۔ اور جمعیت کی وضع کردہ قرارداد منظور کی جائے۔

پٹنہ ۲۱ اپریل۔ ضلع پورنیہ کے ایک گاؤں کاتبیر میں آگ لگنے سے تقریباً ایک ہزار مکان جل کر راکھ ہو گئے ہیں۔ جان و مال کا بہت نقصان ہوا ہے۔

بنگلور ۲۱ اپریل۔ بنگلور سے ۷ میل دور فضائی مستقر قائم کیا جا رہا ہے جس پر ۸۵ ہزار روپیہ خرچ ہوگا۔ حکومت کی طرف سے ۲۰۰ ایکڑ زمین مفت دی گئی ہے

ٹوکیو ۲۱ اپریل شمالی چین میں چین کی چھاپہ مار دستے والی فوج جاپانیوں کے خلاف زبردست اقدامات اختیار کر رہی ہے ہانگ کانگ پیکن ریلوے پر ایک فوجی ٹرین تباہ کر دی گئی جس کی وجہ سے بہت سے اشخاص ہلاک و مجروح ہو چکے ہیں

بھوپال ۲۱ اپریل۔ نواب صاحب ٹوری بھوپال پہنچ گئے ہیں جہاں آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ آپ کی شادی نواب صاحب بھوپال کی منجھلی لڑکی سے سرانجام پائی۔ رسم نکاح آج شاہی محل میں انجام دی گئی

کیپ ٹاؤن ۲۱ اپریل۔ جرمنی کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے جنوبی افریقہ کی حکومت ٹانگانیکا میں پولیس کا خاص انتظام کر رہی ہے

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

کیا آپ نے خلافت جوبلی فنڈ میں اپنا پورا چندہ ادا کر دیا ہے؟

ناظر بیت المال

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

نمبر	نام	مقام
	سید محمد صاحب	لاہور
۷۰۹	حبیب احمد صاحب	دہلی
۷۱۰	مہتگا صاحب مع	پونچھ
۷۱۴	اہل وعیال ۵ کس	
۷۱۵	میاں نصرالدین صاحب	״
۷۱۶	نیک محمد صاحب	״
۷۱۷	رحمت اللہ صاحب	״
۷۱۸	نیک محمد صاحب	״
۷۱۹	پیرو خان صاحب	״
۷۲۰	برہان الدین صاحب	״
۷۲۱	نورالدین صاحب	״
۷۲۲	رحمت اللہ صاحب	تھرپارکر سندھ
۷۲۳	شیر محمد صاحب	״
۷۲۴	علی محمد صاحب	״
۷۲۵	علی احمد خان صاحب	״
۷۲۶	مہرالدین صاحب	״
۷۲۷	فتح محمد صاحب	״
۷۲۸	عبدالغفور صاحب	״
۷۲۹	ولایتی صاحب	ریاست فریدکوٹ
۷۳۰	غلام فاطمہ صاحبہ	ضلع گورداسپور
۷۳۱	عمری صاحبہ	״ جالندھر
۷۳۲	محمد نصیب خان صاحب	״ گورداسپور
۷۳۳	احمد خان صاحب	دہلی
۷۳۴	نبی احمد صاحب	ضلع سیالکوٹ
۷۳۵ تا ۷۳۷	خمیرہ صاحب معہ اہلیہ و بچہ	آگرہ
۷۳۸	جمونیاں صاحبہ	آگرہ
۷۳۹	محمد صادق صاحب	ضلع جھنگ
۷۴۰	عطاء اللہ صاحب	״ گوجرانوالہ
۷۴۱	محمد شمس الضحیٰ صاحب	״ مرشد آباد
۷۴۲	ایم عبدالرشید صاحب قاضی	ڈھاکہ
۷۴۳	سلطان بی بی صاحبہ	امرتسر
۷۴۴	شیخ محمد عبداللہ صاحب	لاہور
۷۴۵	محمد عرفان خان صاحب	ٹونک
۷۴۶	سردار بخش صاحب	ضلع جھنگ
۷۴۷	حسین بی بی صاحبہ	״ سیالکوٹ
۷۴۸	رمضان بی بی صاحبہ	״ لائل پور
۷۴۹	ایم عبدالواحد صاحب	ڈھاکہ
۷۵۰	فتح محمد صاحب	کیمل پور
۷۵۱	نظام الدین صاحب	ملتان
۷۵۲	غلام فاطمہ صاحبہ	״
۷۵۳	سید احمد صاحب	״
۷۵۴	مولوی عبدالجلیل صاحب	ٹونک
۷۵۵	علی محمد خان صاحب	ضلع گورداسپور
۷۵۶	عبدا صاحب	״ ״
۷۵۷	کریم النساء صاحبہ	״ ״
۷۵۸	رحمت اللہ صاحب	״ فیروزپور
۷۵۹	فضل بی بی صاحبہ	״ گورداسپور
۷۶۰	غلام احمد صاحب	״ ״
۷۶۱	محرم خان صاحب	پوری
۷۶۲	چودھری محمد اعظم صاحب	لائلپور
۷۶۳	ایک خاتون	״

اخبار احمدیہ

مبارکباد یہ خبر نہایت خوشی سے سنی جائے گی۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چھوٹے صاحبزادے مولوی عبدالمنان صاحب بی۔ اے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایل ایل۔ بی اور ایم اے ہر دو کے پہلے سال کے امتحانات میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ہم اس خوشی میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تمام خاندان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں ؛

شکریہ گزشتہ ماہ ایک خریدار کے نام حکیم محمد یعقوب شاد صاحب احمدی دھاڑی منڈی ملتان نے اپنی گرہ سے اخبار جاری کرایا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ہم حکیم صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں ؛ خاکسار منیجر الفضل

درخواست ہائے دعا خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال اپنے دو لڑکوں محبوب عالم صاحب خالد اور مبارک احمد صاحب کی امتحانات میں کامیابی کے لئے جنہوں نے علی الترتیب ایم۔ اے اور ایف۔ اے کے امتحان دیئے ہیں۔ میر احمد صاحب لائل پور اپنے کاروبار میں ترقی کے لئے رشید احمد خانصاحب بہاولپور اپنے بی۔ اے کے امتحان میں کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ محترمہ احمدی بیگم صاحبہ بنت شیخ فضل حق صاحب قادیان لکھتی ہیں کہ میرے بھائی شیخ ضیاء الحق صاحب احمدی کا سٹی اینڈ گلڈس لنڈن انسٹی ٹیوٹ کا فائنل گریڈ الیکٹریکل انجینئرنگ میں یکم مئی ۱۹۳۹ء کو ہونے والا ہے۔ تمام بزرگان جماعت کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلانات نکاح (۱) چودھری عطاء اللہ صاحب کا نکاح مسماۃ زینب دختر چودھری حاکم الدین صاحب چک ۱۱/۶ ضلع منٹگمری کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر مولوی ابراہیم صاحب نے پڑھا۔ چودھری نورالدین ذیلدار

(۲) ۱۲ اپریل کو مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر نے شیخ غلام محمد صاحب کا نکاح انوری بیگم بنت مولوی کریم اللہ صاحب مقام پائل ریاست پٹیالہ کے ساتھ چار سو روپیہ مہر پر پڑھا۔ شیر محمد از لدھیانہ

(۳) ۱۶ اپریل خورشید بیگم بنت بابو محمد اسداللہ صاحب ساکن تیجہ کلاں کا نکاح میاں عبدالحی پسر میاں عبدالرحیم عرف پولا ساکن بھاگی ننگل کے ساتھ بعوض مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ مولوی قمرالدین صاحب نے پڑھا۔ فریقین کے درمیان قرار پایا کہ مہر مذکور کے لئے مکان مملوکہ میاں عبدالرحیم مذکور واقعہ محلہ دارالرحمت قادیان بطور ضمانت ہوگا۔ جس کا اعلان مجلس نکاح منعقدہ موضع تیجہ کلاں میں کیا گیا۔ خاکسار امام الدین سیکھوانی

(۴) میاں بشیر احمد صاحب بی۔ اے ولد میاں امام الدین صاحب ریٹائرڈ سرے آف انڈیا کا نکاح ممتاز بیگم صاحبہ بنت میاں حیات محمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او پشاور کے ساتھ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری نے ۱۷ اپریل کو بمقام بھیرہ پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک بنائے۔ محمد فضل الٰہی سکرٹری جماعت احمدیہ بھیرہ

دعائے مغفرت محمد عبدالمجید صاحب شرقپور سے اطلاع دیتے ہیں کہ منشی غلام محمد صاحب ۱۹ اپریل کو بعمر قریباً ۷۰ سال وفات پا گئے احباب دعائے مغفرت کریں ؛

بقیہ صفحہ ۳

اسی طرح مسٹر مظہر علی نے لکھا۔ "مخالف (جماعت احمدیہ) کے پاس زر اور زور سب کچھ موجود ہے۔ اس کو ایسے حلیف ملے ہیں جو ہر حال میں ہک کا ساتھ دیں گے۔ دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں اس کی پشت پر ہیں"۔ (مجاہد یکم فروری ۱۹۳۶ء)

اس قسم کی باتیں تو اور بھی بہت سی پیش کی جا سکتی ہیں۔ مگر ضرورت کیا۔ جبکہ احرار خود تسلیم کر چکے ہیں کہ انہیں مات ہو گئی انہوں نے مان لیا کہ وہ دماغ جو جماعت احمدیہ کی راہ نمائی کر رہا ہے۔ احرار تو کیا بڑی سے بڑی حکومت کو درہم برہم کر سکتا ہے۔ ان کی قوت متخیلہ نے جماعت احمدیہ کے زر زور اور بڑی بڑی طاقتوں کی امداد کا ایسا نقشہ کھینچا کہ وہ بے حد مرعوب ہو چکے ہیں۔ پس جبکہ وہ میدان کارزار سے شکست فاش کھا کر بھاگ چکے ہیں۔ تو اب ان کے ڈینگیں مارنے سے کیا ہو سکتا ہے۔ اور کبھی ایسا موقعہ پھر آیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ

چودھری افضل حق کے خطبہ صدارت پر نظر

جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں احرار کی کھلی ناکامی

چودھری افضل حق نے اپنے خطبۂ صدارت میں احمدیت کے متعلق جو چند سطور لکھی ہیں۔ ان کا ایک ایک لفظ اگرچہ ایسا ہے۔ کہ فہم و فراست اور علم و عقل کی مٹی پلید کر رہا ہے۔ اور اس بارے میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ تاہم صرف ایک اور بات کے متعلق کسی قدر لکھنے کے بعد یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا:۔

احمدیت کے خلاف مجاہدین کی جد وجہد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"پچاس برس مسلمان اس فتنہ کو فرو کرنے ہی میں لگے رہے۔ اب خدا نے مجلس احرار کو توفیق دی۔ کہ اس دینی مصیبت سے مسلمانوں کو نجات دلانے کے لئے اپنی کامیاب خدمات پیش کرے"۔

گویا اپنے مونہہ سے اعتراف کر لیا گیا ہے۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے شروع دن سے احمدیت کی مخالفت شروع کی۔ اور پچاس سال تک کرتے چلے آ رہے تھے۔ وہ کلیتہً ناکام و نامراد رہے۔ اور قطعاً احمدیت کی ترقی کو نہ روک سکے۔ اس کے بعد احرار نمودار ہوئے۔ مگر انہوں نے کیا کیا۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ واقعات دوست و دشمن سب کے سامنے ہیں۔ لیکن چودھری افضل حق نے چونکہ نہایت دیدہ دلیری سے جماعت احمدیہ کے خلاف احرار کی خدمات کو "کامیاب" بتایا ہے۔ اس لئے اس کامیابی پر کسی قدر روشنی ڈالنا ضروری ہے:۔

کون نہیں جانتا۔ کہ جب احرار نے جماعت احمدیہ کے خلاف مہم شروع کی اور اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ قادیان پر حملہ آور ہوئے۔ تو کامیابی اور فتح مندی کے تمام دُنیوی سامان ان کے پاس تھے۔ منہ پھٹ اور زبان دراز مقرر ان کے لیڈر تھے۔ جن کو عوام میں بہت کچھ اثر و رسوخ حاصل تھا۔ اور خواص ان کے خلاف لب تک ہلانا اپنی عزت و آبرو کو خطرہ میں ڈالنا سمجھتے تھے۔ قریباً تمام مسلمان اخبار ان کے ڈھنڈورچی تھے۔ جن کو احرار کا بڑے سے بڑا عیب بھی ہنر دکھائی دیتا تھا۔ اور وہ ان کے حد درجے ناجائز ظالمانہ اور خلاف شرافت و انسانیت افعال کی تائید کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اس کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ ان کی آنکھ میں خار کی طرح کھٹکتی تھی۔ اور ہر معاملہ میں اس پر الزام رکھنا وہ اپنا بہت بڑا کارنامہ خیال کرتے تھے۔ بعض اعلےٰ سرکاری افسر اور با اثر رؤسا ان کی پشت پناہ بنے ہوئے تھے۔ ان کے زیر اثر ماتحت سرکاری ملازم بھی جہاں تک ان سے ممکن تھا احمدیوں کو نقصان پہونچانے اور تنگ کرنے میں مصروف تھے۔ پبلک کے لاکھوں مسلمان احرار کی حمائت کر رہے تھے۔ ان کے اشاروں پر چلتے تھے۔ اور جو کچھ انہیں کہا جاتا تھا۔ اس کی دل و جان سے تعمیل کرتے تھے۔ روپیہ اس کثرت سے برستا تھا۔ کہ احراری لیڈروں کے لئے اس کا سمیٹنا مشکل تھا۔ باقاعدہ حساب رکھنا تو الگ رہا۔ یہ بھی ممکن نہ تھا۔ کہ روزانہ آمد کا اعلان ہی کر دیا جاتا۔ بعض اوقات اس کے لئے کوشش بھی کی گئی۔ مگر روپیہ کی افراط نے اس قسم کا کوئی انتظام قائم نہ رہنے دیا۔

غرض یہ تھا وہ ساز و سامان جس کے بل بوتے پر احرار نے قادیان کا رُخ کیا۔ اور یلغار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ پر حملہ آور ہوئے۔ اس جماعت احمدیہ پر جو عام مسلمانوں کے مقابلہ میں نہایت ہی قلیل التعداد ہے۔ اور جگہ بجگہ بکھری ہوئی۔ جس کی روز افزوں ترقی۔ اور بے مثل تنظیم بعض اعلےٰ حکام کی آنکھ میں بھی خار کی طرح کھٹکتی تھی۔ جس کا اپنے امام سے اخلاص اور فداکاری مسلمان لیڈروں کو بے چین کئے ہوئے تھی۔ اور جس کی جانی اور مالی قربانیاں مخالفین کو اس کے شاندار مستقبل کا پتہ بتا کر انگاروں پر لوٹا رہی تھیں:۔

ان حالات میں صاف ظاہر ہے۔ کہ دُنیوی اور ظاہری ساز و سامان کے لحاظ سے احرار اور جماعت احمدیہ میں کوئی نسبت ہی نہ تھی۔ مگر نتیجہ کیا ہوا۔ احرار نے اپنا سارا زور صرف کر کے۔ ہر قسم کے مظالم برپا کر کے اور ہر قسم کی فریب کاریوں سے کام لے کر جماعت احمدیہ کا کیا بگاڑا۔ کیا جماعت احمدیہ میں داخل ہونے سے لوگ رک گئے۔ کیا قادیان کی ترقی بند ہو گئی۔ کیا تبلیغ احمدیت میں سستی پیدا ہو گئی۔ کیا دین کے لئے جانی اور مالی قربانیاں کرنے والوں میں کمی آ گئی۔ کیا اپنے اولوالعزم امام اور امیر المؤمنین سے جماعت کو جو اخلاص اور محبت ہے۔ اس میں رخنہ پڑ گیا۔ ہرگز نہیں قطعاً نہیں۔ بلکہ پہلے سے جماعت نے ترقی کی اخلاص میں۔ قربانی میں۔ ایثار میں۔ صبر و استقلال میں۔ تبلیغ میں تنظیم میں۔ لیکن اس کے مقابلہ میں احرار کی کیا حالت ہوئی۔ کہاں گیا ان کا وہ اثر و رسوخ جس کی وجہ سے لوگ ان کے قدموں میں آنکھیں بچھاتے۔ پھول نچھاور کرتے۔ اور خوشی کے نعرے لگاتے تھے۔ یہاں تک نوبت پہونچ گئی۔ کہ کسی ایسے غیر احراری نے نہیں۔ بلکہ امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ نے گوجرانوالہ کے بھرے جلسہ کیا سر پیٹ کر کہا۔ "مسلمانو! تم نے میری مُردہ والدہ اور بچی کا نام لے لے کر مجھے گالیاں دیں۔ کیا اس امت کی خدمت کا یہی انعام ہے"۔ اور احراری لیڈروں کے خلاف ایسا طوفان مخالفت اٹھا۔ کہ کئی مقامات پر پولیس کو ان کی حفاظت کا انتظام کرنا پڑا۔ پھر ایک نہ دو صرف لاہور کی گیارہ مسلمان انجمنوں نے احرار کی غداری کا اعلان کیا۔ ہندوستان کے طول و عرض میں کوئی مسلمان اخبار ایسا نہ رہا۔ جس نے احرار پر لعنت و ملامت کی پھٹکار نہ کی۔ اور ان کی غداری اور مسلم کشی کا رونا نہ رویا۔ حکام پر بھی احرار نوازی کی حقیقت کھل گئی۔ کیونکہ احرار نے جماعت احمدیہ کے خلاف حملہ میں نامراد رہ کر ان حکام اور با اثر لوگوں کو کوسنا اور بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ جن سے ان کو ہر حالت میں امداد کی توقع تھی۔ غرض احرار کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی۔ اور وہ منہ کے بل ایسے گرے کہ پھر اٹھ نہ سکے۔ آج چودھری افضل حق احرار کی کامیابی کی ڈینگیں مار رہے ہیں۔ مگر وہ اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے کو کس طرح مٹا سکتے ہیں۔ ان کے صحیفہ "مجاہد" ۱۶ اگست ۱۹۳۵ء) میں اب بھی یہ لکھا ہوا موجود ہے۔ کہ "بساط سیاست کے کامیاب شاطر نے خوشی سے ہاتھ پر ہاتھ مار کر کہا۔ احرار مات۔ دیکھا میرا کھیل مہرے چاروں شانے چت"!

پھر چودھری افضل حق وہ وقت یاد کریں جب انہوں نے بصد حسرت و یاس اور مجسم ناکامی و نامرادی بن کر لکھا تھا۔

"جس قدر روپیہ احرار کی مخالفت میں آج قادیان خرچ کر رہا ہے۔ اور جو عظیم الشان دماغ اس کی پشت پر ہے وہ بڑی سے بڑی سلطنت کو پل بھر میں درہم برہم کرنے کے لئے کافی ہے"!

(مجاہد ۱۵ اگست ۱۹۳۵ء) (باقی دیکھیں ص۲ کالم ۲)

الکتاب والحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

۴۴۶۔ مائدہ آسمانی

قال عیسیٰ ابن مریم اللھم ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدًا لاولنا واٰخرنا وآیۃ منک وارزقنا وانت خیر الرازقین قال اللہ انی منزلھا علیکم (مائدہ) یعنی عیسےٰ ابن مریم نے دُعا کی کہ اے اللہ ہمارے پروردگار ہم پر آسمانی خوان نازل کر تاکہ وُہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لئے عید ہو۔ اور تیرا ایک نشان ہو۔ اور ہم کو رزق دے۔ تو تو بہترین رزق دینے والا ہے اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ ہاں میں ضرور اس خوانِ آسمانی کو تم پر نازل کروں گا۔ یہاں مائدہ آسمانی سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ خوانوں میں گرم گرم کھانا اس زمانہ میں اترا کرتا تھا۔ بلکہ اس سے بے محنت کا آسمانی رزق مراد ہے۔ اور نہ قبولیت صرف ان لوگوں کے لئے ہی نہیں۔ ہوئی تھی۔ بلکہ ان کے پچھلے مثیلوں کے لئے بھی تھی۔ سو وُہ ایسا ہی رزق تھا جیسا کہ اب سلسلۂ احمدیہ کو مل رہا ہے آسمانی رزق کے متعلق کبھی یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ جو رزق عیسائی اقوام کو آجکل مل رہا ہے۔ وُہ اس دعا کا نتیجہ ہے۔ کیونکہ یہ تو زمینی رزق ہے۔ جو دابۃ الارض اقوام کو ملا کرتا ہے آسمانی رزق صرف ہدایت یافتہ اقوام کا حصہ ہے۔ اولنا سے مراد حواری اور ابتدائی مسیحی تھے۔ جب تک وہ راہِ حق پر قائم رہے۔ اور اٰخرنا سے مراد مسیح موعود کی جماعت ہے۔ نشان اس لئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے چندہ اور نذرانہ اور لنگر خانہ اور سلسلہ کے سب اخراجات کے روپیہ کو بار بار خدا کا نشان قرار دیا ہے۔ اور بات یہی سچی ہے۔ یہ جو لاکھوں روپیہ آتا ہے۔ یہ اس طرح سے مائدہ آسمانی ہے۔ کہ ایک ناظر سارا دن سلسلہ کا کام کرتا ہے۔ اور اس کو بیت المال سے خرچ کے لئے بیٹھے بٹھائے اور بغیر دُنیا کا کام کئے رزق ملتا ہے ایک ادنیٰ کارکن ہے۔ وہ بھی اپنی حیثیت کے مطابق سارا وقت خدا کے سلسلہ کے کام میں گزارتا ہے۔ جب شام کو وہ روٹی کھاتا ہے۔ تو بیت المال کے روپیہ سے یعنی مائدۃ من السماء سے حصہ لیتا ہے وُہ معاوضہ نہیں ہے، وہ ملازمت نہیں ہے بلکہ خدائی دعوت ہے۔ جو آسمانی خزانہ سے ملتی ہے بسبب اس خدمت کے جو یہ لوگ خدا کے دین کی کرتے ہیں۔ یہی حال سلسلہ کے باقی سب اخراجات کا ہے۔ بس جب تک کارکن محنت سے کام کئے جائیں گے اور ناشکری نہیں کریں گے۔ اور کم و بیش کی شکائت نہیں کریں گے تو انشاء اللہ ان پر مائدہ آسمانی نازل ہوتا رہے گا۔

۴۴۷۔ دعویٰ کے ساتھ دلیل

قرآن مجید اہل کتاب سے مباحثہ کرتا ہوا ان سے سوال کرتا ہے تلک امانیھم قل ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین (بقرہ) یہ تو نرے دعوے ہی دعوے اور خواہشیں ہی خواہشیں ہیں۔ اگر سچے ہو تو دلیل بھی تو ساتھ دو۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ قرآن خود دلیل دیتا ہے جبھی تو دوسروں سے دلائل کا مطالبہ کرتا ہے۔

۴۴۸۔ زمین ہی میں سب کا روزگار ہے

ولقد مکنّٰکم فی الارض وجعلنا لکم فیھا معایش (اعراف) ہم نے تم کو زمین میں قدرت دی اور زمین میں ہی تمہارا روزگار اور معاش کا سامان بنایا۔ یعنی تمہاری رہائش اور معاش سب زمین پر ہی منحصر ہے۔ معاش کو دیکھو کہ نباتات جمادات۔ حیوانات۔ پانی سب اس سے نکلتے ہیں۔ اور لوگ انکو کھاتے پیتے ہیں۔ علاوہ ازیں محکمے سروے جنگلات آبپاشی۔ بجلی۔ نہریں۔ ریلوے۔ اور قریبًا سب نوکریاں اور کاروبار کسی نہ کسی طرح زمین سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ مٹی کا کھودنا بھی معاش ہے۔ پیشاب پاخانہ تک معیشت ہے غرض ایسی کوئی چیز نہیں جس کی وجہ سے کمائی نہ ہو۔ بڑے بڑے ڈاکٹر صرف پیشاب کے چند قطروں اور پاخانہ کی ایک پھٹکی کے باقاعدہ ملاحظہ کے بیسیوں روپے وصول کر لیتے ہیں۔

۴۴۹۔ لاخلافۃ الّا بالمشورۃ

وامرھم شوریٰ بینھم یعنے مسلمانوں کی حکومت مشورہ سے ہوا کرے گی۔ اسی کے ہم معنی یہ الفاظ ہیں کہ لاخلافۃ الّا بالمشورۃ۔ یعنی خلافت بغیر مشورہ کے نہیں ہونی چاہیئے۔ یہاں دو مطلب ہیں۔ ایک تو یہ کہ خلیفہ بغیر مشورہ کے حکومت نہ کرے۔ جیسے کہ ہمارے زمانہ میں ہوتا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ تمام اہم امور میں جماعت سے مشورہ لیتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ مشورہ کے بغیر خلیفہ کا تقرر عمل میں نہ آوے۔ آگے یہ اجازت ہے کہ وُہ مشورہ چاہے عام لوگوں کا ہو یا خاص لوگوں کا یا اگر ایک خلیفہ دوسرے خلیفہ کو نامزد کرے۔ تو نامزد کرنے سے پہلے اپنے طور پر مناسب لوگوں سے مشورہ کر لے۔ بہر حال کسی نہ کسی طرح کا مشورہ ضرور ہوتا ہے۔ صرف ایک شخص کی رائے نہیں ہوتی۔ الا ماشاء اللہ۔

۴۵۰۔ صرف قرآن ہی حفظ کیا جاتا ہے

دُنیا کی جتنی مذہبی کتابیں ہیں ان میں سے سوائے قرآن کے اور ایک بھی ایسی کتاب نہیں جسے لوگ حفظ کرتے ہوں۔ نہ دنیا میں تورات کے حافظ کبھی ہوئے اور نہ اب ہیں۔ اسی طرح انجیل وید اور دیگر مقدس مذہبی کتابوں کا حال ہے۔ یہی ایک کتاب دنیا میں ایسی ہے۔ جس کی لفظی حفاظت لاکھوں انسان ہر زمانہ میں اپنے سینوں کے اندر کرتے رہے ہیں اور جس کی معنوی حفاظت کے لئے ہر صدی میں خدا کی طرف سے مجدد مبعوث ہوتے رہے ہیں۔

پس یہی ایک کمال اس کا اہلِ دل کے سمجھنے کے لئے کافی ہے کہ وعدہ الٰہی انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون کس شان سے پورا ہو رہا ہے۔

۴۵۱۔ سُننا اور نہ ماننا

قالوا سمعنا وعصینا (بقرہ) یہودیوں نے کہا کہ ہم نے سُنا۔ اور ہم نے نافرمانی کی۔ اس کا یہ مطلب نہیں معلوم ہوتا۔ کہ وہ لوگ کہا کرتے۔ تھے۔ کہ ہم سنتے تو ہیں مگر مانیں گے ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ ایسا فقرہ ہے جیسے اب بھی اکثر لوگ وعظ و نصائح اور احکامِ الٰہی کو سنکر کہا کرتے ہیں۔ کہ بات تو ٹھیک ہے لیکن ہم سے ہو نہیں سکے گی۔ یا ہم سمجھ تو گئے ہیں لیکن دل نہیں مانتا۔

ـــــــــــــــ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی

مرکز احمدیت سے کٹ کر الگ ہونے والوں کے متعلق

اخبار "پیغام صلح" (۳۱۔ مارچ ۱۹۳۹ء) میں "قادیانی خلافت کے کارناموں پر نظر" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا گیا ہے۔ جس میں لکھا ہے:۔

"قادیانی خلافت کی مہربانی سے تحریک احمدیت کو بہت خطرات۔ اور نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مسئلہ تکفیر۔ اور مسئلہ اجرائے نبوت محض اس وجہ سے معرض وجود میں آئے۔ جن سے جماعت میں اختلاف پیدا ہوا۔ اور جماعت کا وہ ٹکڑا جس کے اندر حد سے زیادہ قوتِ فعال موجود تھی۔ اسے کاٹ کر مرکز سے علیحدہ کر دیا گیا"

ان الفاظ میں ایک ایسی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ جس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک پیشگوئی کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔ اور پتہ لگتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے کے ماموریے آج سے کئی سال پہلے جو بات بیان فرمائی اس کے پورے ہونے کا وہ لوگ آج خود اقرار کر رہے ہیں۔ جن کے متعلق وہ تھی:۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔ کہ:۔

ولا تکلمنی فی الذین ظلموا انھم مغرقون وعدٌ علینا حق۔ اس کے متعلق آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرے خیال میں یہ الہام ہماری جماعت کے بعض افراد کی نسبت ہے جو دنیا کے ہموم و غموم میں حد سے بڑھ گئے ہیں۔ اور جو دین کی فکر اور غم سے لاپروا ہیں۔ گویا خدا تعالیٰ نے مجھے ہدایت فرماتا ہے۔ کہ ایسے لوگوں کے لئے دعا مت کر۔ ان کی شفاعت مت کر۔ کیونکہ جیسا کہ ان کا دین مر گیا ہے۔ ان کی دنیا بھی مرے گی۔ ظاہر ہے۔ کہ دعا اور شفاعت دوستوں کے لئے ہوتی ہے۔ نہ دشمنوں کے لئے۔ پس اس قرینہ سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ الہام خاص دوستوں کے لئے ہے۔ اور ایک بڑے عذاب سے انہیں ڈرایا گیا ہے۔ اور ممکن ہے۔ کہ وہ عذاب دوسروں کے لئے بھی ہو۔ مگر ایسے لوگوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ بظاہر اس جماعت میں داخل ہیں۔ مگر ان کی حالت دنیا پرستی کی ہمارے اصول کے مخالف ہے"۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵۵)

اخبار "الحکم" میں اس الہام کے ذکر میں لکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا ایک یہ بھی جزو تھا۔ کہ

"جو خشک ٹہنیاں ہیں۔ وہ مجھ سے کاٹی جائیں"۔ (اخبار الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۱ء۔ صفحہ ۳)

ایک اور موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا۔ تو مجھ سے الگ ہو جائے مجھے کیا معلوم ہے۔ کہ ابھی کون کونسے ہولناک جنگل۔ اور پُر خار بادیہ درپیش ہیں۔ جن کو میں نے طے کرنا ہے۔ پس جن لوگوں کے نازک پیر ہیں۔ وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اٹھاتے ہیں جو میرے ہیں۔ وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے۔ نہ مصیبت سے۔ نہ لوگوں کے سب و شتم سے۔ نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے۔ اور جو میرے نہیں۔ وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں۔ کیونکہ وہ عنقریب الگ کئے جائیں گے۔ اور ان کا پچھلا حال ان کے پہلے سے بدتر ہوگا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ پس جو جدا ہونے والے ہیں۔ جدا ہو جائیں۔ ان کو وداع کا سلام"۔

ناظرین "الفضل" ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کے الفاظ پر غور کریں۔ جو بعض ایسے لوگوں کے خطرناک انجام کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جو اپنا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور احمدیت سے بتاتے تھے۔ اور دوسری طرف "پیغام صلح" کے ان الفاظ کو پیش نظر رکھیں۔ کہ:۔

"جماعت کا وہ ٹکڑا جس کے اندر حد سے زیادہ قوتِ فعال موجود تھی۔ اسے کاٹ کر مرکز سے علیحدہ کر دیا گیا"۔

اس "ٹکڑا" میں حد سے زیادہ قوت فعال تھی۔ یا نہیں۔ اس سے قطع نظر کرتے ہوئے دیکھنا یہ ہے کہ کٹ کر مرکز سے علیحدہ ہو جانے کا اس کی طرف سے کھلے الفاظ میں اقرار کیا جا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار نہایت دردناک رنگ میں ایسے لوگوں کا ذکر کیا۔ جن کا انجام عبرتناک ہونے والا تھا۔ اور مرکز سے کٹ کر علیحدہ ہو جانا اس کی عام اور واضح علامت قرار دی گئی تھی۔ جو پوری تو عرصہ ہوا۔ ہو چکی تھی۔ اور چاہیئے تھا کہ جو لوگ اس کے مصداق بنے تھے۔ وہ عبرت حاصل کرتے۔ مگر اب ان کی حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ کہ اس بات کو فخر یہ پیش کر رہے ہیں:۔

مجالس خدام الاحمدیہ سے ضروری گزارش

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ جب کبھی کوئی لٹریچر۔ ٹریکٹ پمفلٹ وغیرہ تبلیغی یا اسلامی تعلیم پر مشتمل شائع فرمائیں۔ تو کم از کم اس کی ایک ایک کاپی مجلس خدام الاحمدیہ شملہ کے نام ضرور روانہ فرمائیں۔ تا اس قسم کا لٹریچر اس علاقہ میں بھی شائع کیا جائے:۔

اسی طرح ہم بھی انشاء اللہ تعالیٰ اگر تمام مجالس اپنے پوسٹل ایڈریس ہمیں روانہ فرمائیں۔ تو ان کے نام ایسے ٹریکٹوں کی کاپیاں روانہ کر دیا کریں گے۔ جو مجلس خدام الاحمدیہ شملہ وقتاً فوقتاً شائع کرتی رہتی ہے۔ اس طرح ہم ایک دوسرے سے تعاون کر کے اپنے مقصد میں سہولتیں پیدا کر سکتے ہیں۔ امید ہے۔ جناب صدر صاحبان مجالس اس طرف توجہ فرمائیں گے:۔

ایک بات ضمناً اور عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ مجالس اپنے کاموں کی ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے مرکز میں روانہ فرمایا کریں۔ کیونکہ کام کرنا۔ اور مرکز میں رپورٹ نہ روانہ کرنے کے یہ معنی ہیں۔ کہ آپ نیکی تو کرتے ہیں۔ لیکن اس کی ترغیب نہیں دیتے۔ رپورٹوں کے شائع کرنے کی غرض و غایت تو یہی ہے۔ کہ ویسے ہی کام دوسری جماعتیں بھی کریں۔ اس طرح ہم ایک دوسرے کی جدوجہد سے آگاہ ہو کر اپنے دائرہ عمل کو وسیع کر سکتے ہیں:۔

خاکسار عبد الحکیم صدر مجلس خدام الاحمدیہ
مبارک منزل۔ گلی نمبر ۳ شملہ:۔

تبلیغ اندرون ہند

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

سری نگر میں تبلیغ

مولوی عبد الواحد صاحب سرینگر سے لکھتے ہیں کہ ایک فرنیچر کے کارخانہ پر عشرہ گزشتہ میں تین بار اچھے اجتماعات میں معترضین کے اعتراضات کی تردید اور عقائد سلسلہ کی تصدیق میں قریباً تین گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی۔ بعض نوجوانوں پر اچھا اثر ہوا۔

مالابار میں تبلیغ

مولوی عبد اللہ صاحب (مالاباری) مبلغ ساحل مالابار و سیلون تحریر فرماتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ لیکچر دیئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ لیکچر مفید ثابت ہوئے ہیں کیونکہ عیسائیوں کے خلاف تقریریں کرنے کے باعث سویلا قوم کے لوگ ہماری باتیں سننے کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔

۱۰ تاریخ کو برہمو سماج کا جلسہ تھا۔ جس میں خاکسار نے ان کی خواہش کے مطابق تقریر کی۔ جس کی وجہ سے بعض لوگوں کو سلسلہ کی طرف توجہ ہوئی۔ انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ بھی سلسلہ تبلیغ جاری ہے اور درس و واعظ کے ذریعہ جماعت کی تربیت کا کام ہو رہا ہے۔

خدام الاحمدیہ کا کام بھی جاری ہے۔ احمدیہ قبرستان میں بھرتی ڈالنے کے لئے جماعت کے نوجوانوں کے ساتھ میں بھی شامل ہوا۔

آگرہ میں تبلیغ

مولوی عبد المالک صاحب لکھتے ہیں:۔

انفرادی طور پر بعض صاحب حیثیت لوگ زیر تبلیغ ہیں۔ جن میں عیسائی۔ بہائی۔ ہندو۔ سکھ اور غیر احمدی شامل ہیں۔ ۲ اپریل کو لجنہ اماء اللہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات عورتوں پر" کے موضوع پر تقریر کی۔ غیر احمدی عورتیں بکثرت شامل ہوئیں۔ عصر کے بعد مردوں کا پبلک جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار نے پیشگوئیوں کے اصول پر تقریر کی۔ اور غیر احمدیوں کے بعض اعتراضات کے جواب دیئے۔ تعلیم و تربیت کا کام بھی ہو رہا ہے۔

کراچی میں تبلیغ

مولوی محمد نذیر صاحب قریشی لکھتے ہیں:۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تین لیکچر دیئے گئے۔ ۸ اپریل زیر صدارت مولوی محمد نواز خان صاحب۔ خاکسار نے مسئلہ نجات پر تقریر کی۔ خاکسار نے اسلام میں نجات کی حقیقت اور اس کے وسیع مفہوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کی روشنی میں پیش کیا۔ اور اسلام نے نجات کے متعلق لفظ فلاح کو پیش کرتے ہوئے جو اعلےٰ مقام تجویز کیا ہے۔ اس پر بحث کی۔

۹ اپریل سولجر بازار میں مستورات کا جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار نے فلسفہ صلوٰۃ پر تقریر کی۔ اور بچوں کو دعائیں اور نماز سکھانے کی تلقین کی۔ لجنہ اماء اللہ میں اخلاص پایا جاتا ہے اس ضمن میں اہلیہ صاحبہ شیخ عبد المجید صاحب مرحوم اور ان کی صاحبزادی جو لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری ہیں۔ ان کا شوق اور اخلاص قابلِ تعریف ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

۱۵ اپریل بعد نماز مغرب احمدیہ لیکچر ہال میں زیر صدارت جناب حاجی عبد الکریم صاحب مسئلہ اثبات قیامت پر میں نے لیکچر دیا۔ جس میں صرف قرآن کریم سے اس مسئلہ کو ثابت کیا۔

سیکرٹری صاحب تبلیغ نے تبلیغی کام کے لئے ہر اتوار کو یوم التبلیغ کی طرح وقت نکال کر تبلیغ کرنے کا پروگرام تجویز کیا ہے۔ جس کے مطابق بعض دوستوں کو لٹریچر دیا گیا۔ اور اسی طرح انشاء اللہ ہر اتوار کوشش کی جائے گی کہ تبلیغی نظام کو مضبوط کیا جائے۔

شنہ ورہ میں تبلیغ

۶ اپریل مولوی محمد حسین صاحب احمدی مبلغ موضع شنہ ورہ (کشمیر) کے احمدی احباب کی درخواست پر وہاں گئے۔ اور چار بجے تک موثر تقریر کی۔ احمدی و غیر احمدی اصحاب کے علاوہ مستورات بھی کافی شامل ہوئیں۔

سیکرٹری تبلیغ پونچھ

گوجرانوالہ میں مناظرہ

۱۵ اپریل گوجرانوالہ میں ایک مناظرہ مجلس خدام الاحمدیہ اور عیسائی تھیالوجیکل سوسائٹی گوجرانوالہ کے درمیان سمنیری ہال میں ہوا۔ ہماری طرف سے محترم عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری تبلیغ اور ان کی طرف سے مسٹر ایل آر ناصر صاحب بی۔ اے مناظر تھے۔ حسب شرائط پہلی تقریر ہماری تھی۔ جو آدھ گھنٹہ رہی جس میں ہمارے مناظر نے صداقت احمدیت کے متعلق دس دلائل نہائت وضاحت سے پیش کئے۔ مگر عیسائی مناظر نے پیشکردہ دلائل کی تردید کی بجائے غیر احمدی علماء کے پرانے اعتراضات دہرانے شروع کر دیئے۔ اس کے بعد ہمارے مناظر نے پندرہ منٹ میں تمام اعتراضات کے نہائت مدلل جواب دیئے۔ اور انہی اعتراضات پر چند سوالات بطور الزامی جوابات کرنے کے بعد تین نئے دلائل پیش کئے۔ مگر پھر بھی عیسائی مناظر نے نہ تو ہمارے اعتراضات کے جواب دیئے۔ اور نہ ہی ہمارے دلائل کی تردید کی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ مناظرہ نہائت کامیاب رہا۔ کیونکہ شرفاء پر اس کا خاص اثر ہے۔

خاکسار عبد الرزاق سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ

مرتبہ صیغہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ

عہدداران مقامی کی توجہ کیلئے

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف چند روز باقی رہ گئے ہیں۔ بقایا جات کی وصولی اور بجٹ کی رقم کو میعاد کے اندر پورا کرنا ضروری ہے۔ اگر ہر دوست تہیہ کرے کہ چندہ باقاعدہ وصول کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بقایا رہ جائے ان چند ایام میں بقایا دار دوست کے پاس با اثر احباب وفود کی صورت میں جائیں اور بقایوں کی ادائیگی کے لئے زور دیں۔ تاکہ ان جماعتوں کے بجٹ سال تمام ہونے سے قبل پورے ہو جائیں اور سال تمام کے بعد جو فہرست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور بجٹ پورا کرنے والی جماعتوں کی برائے دُعا پیش کی جائے گی۔ اس میں آپ کی

اہم ملکی حالات اور واقعات

پنجاب اسمبلی میں اعتماد اور عدم اعتماد کی تحریکیں

۲۲ راپریل پنجاب اسمبلی میں سر چھوٹو رام ۔ سر سندر سنگھ میجر خضر حیات خاں ۔ مسٹر منوہر لال اور میاں عبدالحی وزرا پنجاب کے خلاف تحاریک عدم اعتماد پیش کی گئیں صاحب صدر نے کہا ۔ کہ وزرا کے خلاف عدم اعتماد کی تحریکوں پر اکٹھی بحث ہو ۔ کیونکہ ہر ایک تحریک کا مقصد ایک ہی ہے ۔ لیکن مخالف پارٹی نے اس کی مخالفت کی ۔ آخر سپیکر نے رولنگ دیا ۔ کہ میں یہ تسلیم کرتا ہوں ۔ کہ نو مختلف تحریکیں کی گئی ہیں ۔ وزراء کی پالیسی پر بھی علیٰحدہ علیٰحدہ بحث ہو گی ۔ مگر چونکہ ان کی ذمہ واری مشترکہ ہے ۔ اور جیسا کہ وزیر اعظم نے کہا ہے ۔ کہ ایک وزیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد تمام وزارت کے خلاف ہو گی ۔ اس لئے ان تحریکوں پر اکٹھی بحث ہو ۔ مگر ووٹنگ جدا جدا ہو ۔ اس کے بعد سپیکر نے شیخ کرامت علی سے کہا ۔ کہ وہ وزارت میں اعتماد کے متعلق اپنی تحریک پیش کریں

دیوان چمن لال نے کہا کہ وزارت میں اعتماد کی تحریک اس ہاؤس میں پیش نہیں ہو سکتی اس قسم کی تحریک پیش کرنے کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے ۔ ایک اور ممبر نے کہا ۔ کہ قاعدہ یہ ہے کہ عدم اعتماد کی تحریک پہلے پیش کی جائے ۔ اگر ایسا نہ کیا گیا اور اعتماد کی تحریک پاس ہو گئی ۔ تو عدم اعتماد کی تحریک سے کیا فائدہ ہو گا ۔ دیوان چمن لال نے پھر کہا ۔ کہ وزیر اعظم نے مخالف پارٹی کو تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کا چیلنج دیا ہے ۔ جب اپوزیشن نے چیلنج منظور کر لیا ۔ تو رائے بہادر مند اسرن سے تحریک کرانے کی کوشش کی گئی مگر جب ان کا وہ مطلب حل نہ ہوا ۔ تو انہوں نے اپنے ایک ممبر سے تحریک التوا پیش کرا دی ۔ یہ قانوناً ناجائز ہے ۔ انہیں ہاؤس میں ایماندارانہ اور سیدھا سادہ راستہ اختیار کرنا چاہیئے ۔ وزیر اعظم نے کہا ۔ میں نے اپوزیشن کو موقعہ دیا تھا ۔ جب انہوں نے کوئی تحریک پیش نہ کی ۔ تو میں نے وزارت کی پوزیشن صاف کرنے کے لئے یہ ضروری سمجھا کہ اس قسم کی تحریک کرکے ہاؤس کو رائے کے اظہار کا موقع دیا جائے شیخ کرامت علی کی تحریک بالکل آئینی ہے ۔ مجھے اس پر اعتراض نہیں ۔ کہ اپوزیشن کی تحریکوں پر پہلے رائیں لے لی جائیں ۔ اور شیخ کرامت علی کی تحریک پر بعد میں ووٹنگ ہو ۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے کہا ۔ کہ ہم تحریک عدم اعتماد کی بحث میں حصہ نہیں لیں گے ۔ اور اتحاد پارٹی کو اپنی وزارت کی تعریف کا پورا موقعہ دیں گے ۔ وزیر اعظم نے پھر کہا ۔ کہ اگر اعتماد کی تحریک پاس ہو گئی ۔ تو عدم اعتماد کی تحاریک ناجائز ہوں گی ۔ دیوان چمن لال نے کہا اسی لئے اعتماد کی تحریک آپ پہلے پیش کرانا چاہتے ہیں ۔ سپیکر نے رولنگ دیا ۔ کہ اگر تحریک اعتماد پاس بھی ہو گئی ۔ تو بھی وہ عدم اعتماد کی تحریکوں پر بحث کرنے کی اجازت دیں گے ۔ کیونکہ یہ تحریکیں وزرا کے خلاف انفرادی طور پر پیش کی گئی ہیں ۔

آخر سپیکر نے شیخ کرامت علی کو اپنی تحریک پیش کرنے کی اجازت دی ۔ اس پر ہاؤس میں شور مچ گیا ۔ اور کچھ ممبران نے پوائنٹ آف آرڈر اٹھانا چاہا ۔ مگر سپیکر نے اس کی اجازت نہ دی ۔ اس پر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو کی پارٹی ۔ کانگرس پارٹی ۔ اور متعدد انڈیپنڈنٹ ممبر جن کی تعداد پچاس سے زائد تھی ہاؤس سے باہر نکل گئے ۔ شیخ کرامت علی نے اپنی تحریک پیش کرتے ہوئے کہا ۔ کہ سر سکندر کی وزارت نے قحط زدہ لوگوں کو بہت مدد دی ۔ جہاں جہاں ژالہ باری سے فصلیں خراب ہو چکی تھیں وہاں ریلیف دیا ۔ ۱۹۳۸ء میں حصار کے ضلع میں قحط سالی اور خشک سالی کے موقعہ پر وزارت نے بہت بڑا کام کیا ۔ پھر اس کے خلاف کچھ کہنا کہاں تک جائز ہے ۔ اقتصادی کساد بازاری کے باوجود حکومت نے نہایت احتیاط سے ان مصائب سے ملک کو بچانے کے لئے روپیہ نکالا ۔ سردار جگجیت سنگھ نے اس کی تائید کی ۔ چوہدری سورج مل نے کہا ۔ کہ وزیر اعظم اور چوہدری چھوٹو رام نے ہمارے علاقہ میں لاکھوں روپیہ بطور تقاوی تقسیم کئے ۔ اس کے بعد رائے شماری ہوئی ۔ اور تحریک ۱۰۷ ووٹوں کی موافقت سے پاس ہو گئی ۔ خلاف کوئی رائے نہیں تھی ۔ کیونکہ مخالف پارٹی موجود ہی نہ تھی ۔ اس کے بعد چوہدری محمد حسین نے میاں عبدالحی وزیر تعلیم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی ۔ اور کہا کہ وزیر تعلیم نے جس پالیسی کا دو سال ہوئے اعلان کیا تھا اس پر عمل نہیں کیا ۔ آغاز میں انہوں نے کہا تھا ۔ کہ اپوزیشن کے ممبران کی تجاویز پر وہ پورا غور کریں گے ۔ مگر آج ہمارے وزراء اور وزیر تعلیم حکومت کے نشے میں مغرور ہیں ۔ اور انہیں کوئی پرواہ نہیں ۔ باوجود قحط وغیرہ پڑنے کے وزیر اعظم نے دو سال کے عرصہ میں جالندھر کے ڈویژن میں کوئی دیہاتی ڈسپنسری نہیں کھولی ۔ طبی محکمہ میں زبردست رشوت ستانی کا دور دورہ ہے ۔ ۹/۱۰ حصہ آبادی کا دیہاتی ہے ۔ مگر وزراء کسانوں کو دس فیصدی مالیہ چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ۔ حکومت کی صنعت و حرفت کی ترقی کی طرف مطلق کوئی توجہ نہیں ۔ صنعت و حرفت کے فروغ کے بغیر صوبہ کی حالت کبھی بہتر نہیں ہو سکتی ۔ جگجیت سنگھ نے عدم اعتماد کی تحریک کے خلاف تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ کہ وزیر تعلیم کے خلاف محرک تحریک عدم اعتماد نے جو الزامات لگائے ہیں وہ درست نہیں ہیں ۔ دو سال سے محکمہ تعلیم بہت ترقی کر رہا ہے ۔ اپوزیشن کو چاہیئے ۔ کہ وہ اپنی تحریک عدم اعتماد کو واپس لے لے ۔ ایک اور ممبر نے تحریک کی تائید میں تقریر کی اور اسمبلی کا اجلاس سوموار تک ملتوی ہو گیا ۔

بل شاہی مسجد فنڈ منظور ہو گیا

۲۱ اپریل کو پنجاب اسمبلی میں لاہور کی بادشاہی مسجد کی مرمت اور اس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک مستقل فنڈ قائم کرنے کی غرض سے وزیر اعظم نے ایک بل پیش کیا ۔ جس کا مقصد یہ ہے ۔ کہ بادشاہی مسجد فنڈ کے لئے ۵ لاکھ روپیہ فراہم کرنے کی غرض سے پنجاب کی ان تمام اراضیات کے سالانہ مالیہ کے ساتھ جو مسلمانوں یا مسلم اداروں کی ملکیت ہیں ۔ ہر دو روپے پر ۲ پائی زائد وصول کیا جائے ۔ یہ زائد رقم یکم اپریل ۱۹۴۰ء سے اس سال کی دو فصلوں پر وصول کی جائے گی ۔ اور اگر اس سال یہ رقم پوری نہ ہوئی ۔ تو اس سے اگلے سال بھی مالیہ کے ساتھ یہ زائد رقم وصول کی جائے گی ۔ گورنمنٹ نے امید ظاہر کی ہے کہ دوسرے سال کی پہلی فصل کے بعد یہ زائد رقم وصول کرنے کی ضرورت نہ رہے گی ۔ یہ بل مختصر سی بحث کے بعد منظور کر لیا گیا ۔

صدر کانگرس اور گاندھی جی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریکیں

الٰہ آباد کی ۱۷ راپریل کی اطلاع ہے ۔ کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس کلکتہ میں پیش ہونے کے لئے عدم اعتماد کی کچھ تحریکیں کانگرس کمیٹی کے دفتر میں موصول ہوئی ہیں ۔ ایک تحریک عدم اعتماد مسٹر سوبھاش چندر بوس صدر کانگرس کے خلاف ہے ۔ اور دوسری گاندھی جی اور ان ۱۲ ارکان کے خلاف جو کانگرس کی ورکنگ کمیٹی سے مستعفی ہوئے ۔ ایک اور ممبر کی طرف سے ایک قرارداد اس مضمون کی پیش کی جائے گی کہ کانگرس کے آئین میں ترمیم کرکے گاندھی کو ایسے اختیارات دئیے جائیں ۔ کہ جب آل انڈیا کانگرس کمیٹی مناسب خیال کرے ۔ گاندھی جی اپنے اختیارات خصوصی سے کام لیتے ہوئے ورکنگ کمیٹی کی تشکیل کر سکیں ۔ یا اسے ختم کر سکیں ۔ مسٹر نریمان ایک قرارداد اس مطلب کی پیش کرنا چاہتے ہیں ۔ کہ ورکنگ کمیٹی میں سالہا سال تک پرانے ارکان کو ہی ممبر رکھنے کا سسٹم اڑا دیا جائے ۔ اور آئندہ کے لئے ورکنگ کمیٹی کی تشکیل کے متعلق قواعد و ضوابط بنائے جائیں ۔ نیز مسٹر نریمان پارلیمنٹری بورڈ کو منسوخ کرنے کے حق میں ہیں ۔ اور چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹری فرائض صوبجاتی ۔ ڈسٹرکٹ اور تحصیل کانگرس کمیٹیوں کے سپرد کئے جائیں ۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ہر ہٹلر کی سالگرہ پر مظاہرہ

برلن میں ۲۰ اپریل کو ہر ہٹلر کی سالگرہ کا دن منایا گیا۔ آدھی رات سے ہی لوگ جوق درجوق کمبل اوڑھے اور کھانے کی اشیاء کے پارسل تھامے ہر ہٹلر کا استقبال کرنے کے لئے منتظر تھے۔ دن بھر سخت سردی اور آسمان ابر آلود رہا۔ سالگرہ کی تقریب کا آغاز ہر ہٹلر کے بلیک گارڈ فوجی بینڈ کے ساتھ قدیم چانسلری میں ہوا۔ ۹ بجے نئی چانسلری میں بلیک گارڈ نے فوجی مارچ کر کے ہر ہٹلر کو سلامی دی۔ اور نصف گھنٹے کے بعد غیر ملکی سفارت خانوں کے فوجی دستوں نے ہٹلر کو مبارکباد پیش کی۔ بعد ازاں جرمن پارلیمنٹ کے منتخب لیڈر رڈولف نے چیک وزیر اعظم ڈاکٹر ہاش۔ وزیر اعظم سلواکیہ ایم ٹیسو اور فوجی نمائندگان کے ہمراہ مبارکباد پیش کی۔ فیلڈ مارشل گورنگ فوجی نمائندوں کی رہنمائی کر رہے تھے۔ فوجی پریڈ میں چند ایسی ہیوی شکن توپوں کا مظاہرہ کیا گیا۔ جو علیحدہ علیحدہ تین حصوں میں منقسم کر کے گاڑیوں پر لے جائی جا رہی تھیں پہلے حصہ میں گولے کی لمبی نالی۔ دوسرے میں درمیانی حصہ تیسرے میں مشین تھی۔ اب تک جرمن توپوں میں زیادہ سے زیادہ آٹھ سنٹی میٹر قطر کے گولے چلتے تھے۔ لیکن ان توپوں میں پندرہ سنٹی میٹر قطر کے گولے چل سکیں گے۔ اور یہ بہت دور تک مار کرنے میں نئے ریکارڈ قائم کر دیں گی۔

ہر ہٹلر صدر امریکہ کو کیا جواب دیگا

پریذیڈنٹ روزویلٹ کی اپیل کے جواب میں ہر ہٹلر کیا کہیگا۔ اس کے متعلق کئی قسم کی خیال آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ لنڈن میں کہا جاتا ہے۔ کہ ۲۸ اپریل تک کیوں۔ ہٹلر کوئی بم نہیں پھینکے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ جرمن پارلیمنٹ میں پریذیڈنٹ روزویلٹ کی اپیل کے جواب میں ایک ہنگامہ خیز اعلان کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ جرمن چانسلر کی طرف سے یہ اعلان کیا جائیگا۔ کہ جرمنی کو خام اشیاء کی ضرورت ہے۔ اور اس لئے وہ اپنی کھوئی ہوئی نوآبادیاں واپس چاہتا ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ وہ کہیگا۔ کہ زیادہ پُرامن طریقہ پر تجارتی معاہدہ کی بات چیت ہونی چاہئے۔ لیکن بات چیت فوراً شروع کی جانی چاہئے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ اگر اس گفت وشنید میں روس کو بھی شامل کیا گیا۔ تو ہٹلر شرکت کرنے سے انکار کر دے گا۔ ہٹلر نے جو سکیم تیار کی ہوئی ہے۔ اس کے ماتحت وہ جو کچھ بھی چاہتا ہے۔ بغیر کسی قسم کی لڑائی کے حاصل کرے گا۔ ہر ہٹلر کو اس بات کا بھروسہ ہے کہ اگر اس نے اس قسم کی کوئی تجویز پیش کی۔ تو برطانیہ کے لوگ اس کا اچھی طرح سے خیر مقدم کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ سائینور مسولینی بھی اس بات چیت کا خیر مقدم کرے گا کیونکہ اس طرح وہ فرانس پر اپنے مطالبات کے سلسلے میں زور دے سکیگا۔ سیاسی حلقوں کی بات چیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر چیمبرلین اور ایم ڈلادیہ اس قسم کی تجویز کو منظور کریں گے۔ جا ہے اس کے لئے انہیں روس کو بھی کیوں نہ اپنے حلقے سے باہر کرنا پڑے

اخبار "ٹائمز" نے جو مسٹر چیمبرلین کے خیالات کا آئینہ دار سمجھا جاتا ہے۔ اپنی ایک اشاعت میں لکھا ہے کہ اگر فی الواقع ہٹلر کوئی تعمیری تجاویز پیش کرنا چاہتا ہے۔ تو برطانیہ کو اس جذبہ کے ماتحت اس پر غور کرنا چاہئے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسولینی نے مسٹر چیمبرلین کو ایک خاص ذاتی پیغام بھیجا جس کی بنا پر مسٹر چیمبرلین نے کرنل بک وزیر خارجہ پولینڈ سے کہا کہ وہ ڈینزگ کے متعلق ہٹلر سے کوئی سمجھوتہ کریں۔ اس کے بعد ہی برطانیہ پولینڈ کی امداد کرنے کو تیار ہوگا۔ ہٹلر کو اس کے دوستوں نے یقین دلایا ہے۔ کہ مسٹر چیمبرلین نے عرصہ ہوا۔ ڈینزگ کا علاقہ جرمنی کے حوالے کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ کیونکہ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ہٹلر کے نام جو اپیل کی ہے اس میں ڈینزگ کا نام نہیں جس سے یہ خیال پیدا ہو گیا ہے۔ کہ ڈینزگ کا علاقہ تو ہر ہٹلر کے حوالے کرنے کا فیصلہ ہو گیا ہے

اطالیہ کا ترکوں کو چیلنج

لندن ۲۱ اپریل۔ اطالیہ نے البانیہ پر قبضہ کرنے کے بعد ریاست ہائے بلقان کو اس قدر خوفزدہ کر دیا ہے۔ کہ اس وقت ہر ملک اپنی حفاظت کی سعی کر رہا ہے۔ یونان نے اپنی حفاظت کے لئے ضروری سمجھا ہے۔ کہ وہ جرمنی کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کرے۔ اطالیہ اور جرمنی نے یونان کو اس کی حفاظت کا یقین دلایا ہے۔ چونکہ اب یونان۔ اطالیہ اور جرمنی میں دوستانہ تعلقات قائم ہو چکے ہیں۔ اس لئے یونان کی ہمسائیگی اب ترکی کے لئے کم خطرناک نہیں یہی وجہ ہے کہ حکومت ترکیہ آج کل حکومت برطانیہ سے اس معاملہ کے متعلق گفت وشنید کرنے میں مصروف ہے۔ اخبار ٹیلیگراف کا بیان ہے کہ حکومت برطانیہ نے ترکی کو اس کی حفاظت کا یقین دلایا ہے۔ استنبول کی اطلاع ہے۔ کہ پہلے بھی اطالیہ کی غیر متوقع یلغار کا ہر وقت خدشہ محسوس کیا جاتا تھا۔ مگر اب جب کہ یونان نے برلن اور روم کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کر لئے ہیں۔ ترکی کو زیادہ خطرہ لاحق ہو رہا ہے۔ اس وقت ترکی میں دفاعی انتظامات بڑے وسیع پیمانہ پر ہو رہے ہیں۔ سرحدات کی مورچہ بندی کی جا رہی ہے۔ اہم مقامات پر فوجیں جمع ہو کر خطرے کے انتظار میں بیٹھی ہیں۔ اس کے علاوہ آبنائے باسفورس اور دردانیال کی حفاظت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جنگی جہاز ساحل کے ساتھ ساتھ منڈلا رہے ہیں۔ انقرہ کے باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ اطالیہ یونان کے ساتھ مل کر ترکی کی سیاسی آزادی پر چھاپہ مارنے سے محترز نہیں رہ سکتا۔ مگر ترکی سپاہ بھی اپنے پورے ساز وسامان کے ساتھ اطالیہ کی یلغار کا خیر مقدم کرنے کو تیار بیٹھی ہے اگر اطالیہ نے ترکی سے جنگ کی تو اسے اس حقیقت کا احساس ہو جائیگا۔ کہ یورپ میں صرف ترکی ہی ایک ایسی طاقت ہے جو اطالیہ اور جرمنی کو دندان شکن جواب دے سکتی ہے

بلغاریہ میں فوجی نقل وحرکت

بلغاریہ کے وزیر اعظم نے نیشنل اسمبلی کے ایک جلسہ میں اعلان کیا کہ بلغاریہ کو ابھی تک کسی ملک نے اپنے ساتھ شریک ہونے کی دعوت نہیں دی۔ وہ آئندہ جنگ میں غیر جانبدار رہیگا۔ انہوں نے ابھی تک کسی ملک کے ساتھ کوئی خفیہ معاہدہ نہیں کیا۔ مزید کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ ڈیڈ دجاکی بندرگاہ تک پہنچنے کے لئے بلغاریہ کو تھریس کے علاقے سے گذرنے کی اجازت دی جائے۔ اور ہم نے اپنے اس مطالبہ سے یونان اور رومانیہ کو آگاہ کر دیا ہے۔ بلگیرین سفیر مقیم لنڈن صوفیہ روانہ ہو گیا ہے۔ تاکہ وہ برطانیہ اور ٹرکی کی نئی تجاویز کے متعلق شاہ بورس اور وزیر اعظم سے بات چیت کرے۔ ترکی اور بلغاریہ کوشش کر رہے ہیں کہ ریاست ہائے بلقان کو ایک لڑی میں منسلک کر دیا جائے۔

بلگیرین سفیر جو تجاویز لنڈن سے لایا تھا اس پر غور وخوض کرنے کے لئے شاہ اور وزیر اعظم کے مابین طویل گفت وشنید ہوئی۔ اس گفتگو سے رومانیہ۔ جرمنی۔ اور یونان کے سفراء کو بھی مطلع کیا گیا ہے اور یہ اعلان کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم بلغاریہ خارجی حکمت عملی کے متعلق ایک طویل بیان دیں گے۔ بہت سی محفوظ فوج کو چھاؤنیوں میں بلا لیا گیا ہے اور عام نقل وحرکت شروع ہو گئی ہے۔ باخبر حلقوں کی اطلاع ہے کہ اگر رومانیہ اور یونان اور بلقان کی دوسری حکومتیں اسے اس امر کا یقین دلا دیں کہ بحیرہ ایجین تک پہنچنے کے لئے اسے تھریس میں سے گذرنے کی مراعات دے دی جائیں گی۔ تو وہ معاہدہ بلقان میں شامل ہونے پر غور کر سکے گا۔

حکومت مصر کا فیصلہ

حکومت مصر نے فیصلہ کیا ہے کہ پائپ لائن کو سویز سے قاہرہ تک صحرا کے نیچے نیچے لے

خریدارانِ الفضل جن کے نام وی۔پی ہونگے

جن احباب کا چندہ ۲۰۔ اپریل سے لے کر ۹۔ مئی تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ اس فہرست میں ان اصحاب کے نام بھی درج ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدہ بذریعہ دفتر محاسب یا منی آرڈر کے ذریعہ ارسال فرما دیا کرتے ہیں۔ ایسے احباب کے نام صرف ان کی اطلاع کی غرض سے شائع کئے گئے ہیں۔ تا اگر وہ اب تک چندہ ارسال نہیں فرما سکے۔ اس اعلان کو دیکھتے ہی ارسال فرما دیں ان اصحاب کے نام وی۔پی ارسال نہیں ہو گا۔

ایسے اصحاب کے علاوہ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ ۹ مئی ۱۹۳۹ء سے قبل چندہ ارسال فرما دیں۔ یا قیمت کی ادائیگی کے متعلق اس تاریخ تک دفتر ہذا میں اطلاع بھیج دیں۔ تا ان کے وی۔پی روکے جا سکیں۔ جو اصحاب ان دو صورتوں میں سے کوئی صورت اختیار نہ کریں گے۔ ان کے نام ۱۰ مئی ۱۹۳۹ء کو وی پی ارسال کر دئے جائیں گے۔

دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض دوست اطلاع بھیجنے میں تاخیر کر دیتے ہیں چنانچہ وی۔پی کی تاریخ گذر جانے کے بعد ان کی اطلاع دفتر میں پہنچتی ہے۔ اور چونکہ اسوقت وی۔پی نہیں روکے جا سکتے۔ لہذا دفتر کو نقصان پہنچتا ہے۔ احباب کو اس بارے میں احتیاط فرمانی چاہئے۔ خاکسار مینیجر

۱۔ مکرم میاں غلام حسین صاحب
۷۱ - ” چوہدری غلام احمد صاحب
۹۷ - ” عبدالعظیم صاحب
۱۲۵ - ” ایم۔ ایم کریم بخش صاحب
۱۷۱ - ” پیر حاجی احمد صاحب
۱۸۱ - ” منشی غلام حیدر صاحب
۲۸۶ - ” مولوی غلام علی صاحب
۴۸۲ - ” ملک عبدالعزیز صاحب
۹۹۹ - جناب میاں خوشی محمد صاحب
۱۵۱۵ - ” میجر سید حبیب اللہ صاحب
۱۵۴۰ - ” بابو حیات محمد صاحب
۱۸۱۷ - ” بابو الٰہی بخش صاحب
۲۰۴۴ - ” بابو فیض محمد صاحب
۲۱۷۲ - ” میر کلیم اللہ صاحب
۲۶۷۵ - ” بابو محمد شفیع صاحب
۲۷۰۴ - ” چوہدری عطا محمد صاحب
۲۸۵۴ - ” قاضی محمد حنیف صاحب
۲۹۰۴ - ” ڈاکٹر پیر بخش صاحب
۳۳۹۴ - ” صوفی فضل الٰہی صاحب
۳۴۳۰ - ” منشی عبدالعزیز صاحب
۳۴۹۲ - ” شیخ عالم صاحب
۳۵۸۳ - خواجہ عبدالرحمٰن صاحب
۳۷۳۵ - بابو الہ جوایا ظہور احمد صاحب
۳۷۷۹ - بابو محمد آمین صاحب
۳۹۵۷ - جناب محمد عزیز الدین صاحب

۴۰۱۱ - جناب شیخ محمد کرم الٰہی صاحب
۴۰۱۲ - ” چوہدری فضل الٰہی صاحب
۴۷۴۶ - ” ملک غلام رسول صاحب
۴۷۵۹ - ” بابو عبدالسلام صاحب
۴۷۸۵ - ” ڈاکٹر ایس ایم علی صاحب
۵۰۸۴ - جناب دوست محمد صاحب
۵۳۳۷ - ” چوہدری سردار احمد صاحب
۵۶۰۳ - ” کرم الٰہی صاحب مرحوم
۵۶۱۴ - ” عبدالمجید صاحب
۵۸۶۵ - محمد مددعلی صاحب
۶۳۰۱ - ” شیخ حمید احمد صاحب
۶۳۲۱ - ” بابو محمد عالم صاحب
۶۳۸۲ - ” مرزا غلام حیدر صاحب
۶۵۱۱ - ” ایم غلام مصطفےٰ صاحب
۶۷۲۷ - ” حبیب الرحمٰن صاحب
۶۷۳۷ - ” خدا بخش صاحب
۶۸۴۰ - ” مخدوم نذیر احمد صاحب
۶۹۳۲ - ” میر عبدالرحمٰن صاحب
۶۹۴۰ - ” میاں سلطان علی صاحب
۷۰۸۲ - ” ولی اللہ صاحب
۷۱۲۱ - ” محمد حسین صاحب
۷۱۵۰ - ” چوہدری عنایت اللہ صاحب
۷۱۸۳ - جناب کریم بخش صاحب
۷۲۹۶ - ” آئی۔ ایم خان صاحب
۷۳۵۵ - ” ملک شیر بہادر خان صاحب

۷۷۸۶ - جناب سلطان شیخ حسن صاحب
۷۹۰۰ - ” ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۷۹۱۷ - چوہدری غلام حسین صاحب
۷۹۴۴ - جناب محمد زمان خان صاحب
۸۱۵۶ - ” شیخ غلام رسول صاحب
۸۲۲۹ - چوہدری غلام حسین صاحب
۸۳۱۰ - قاضی ظہور الدین صاحب
۸۳۱۹ - جناب محمد شفیع صاحب
۸۴۷۰ - ڈاکٹر فضل کریم صاحب
۸۵۶۷ - سردار امیر محمد صاحب
۸۶۰۲ - عبدالعزیز صاحب
۸۷۸۰ - شیخ محمد بخش صاحب
۸۸۲۴ - حاجی محمد ابراہیم صاحب
۸۸۸۷ - چوہدری عاشق محمد صاحب
۸۹۱۴ - جناب عین علی شاہ صاحب
۸۹۷۵ - انڈین موٹر سٹور
۹۰۵۹ - میاں محمد سلطان صاحب
۹۰۷۷ - سید حسام الدین صاحب
۹۱۴۳ - میاں محمد حسین خان صاحب
۹۱۵۵ - سید حبیب الرحمٰن صاحب
۹۱۵۷ - شیخ محمود حسین خان صاحب
۹۱۷۰ - جناب خادم علی صاحب
۹۲۲۷ - ” حاجی محمد صاحب
۹۲۴۳ - حکیم عبدالرحمٰن صاحب
۹۲۴۷ - بابو عطاء اللہ صاحب

۹۲۸۸ - جناب سید محمد مسعود صاحب
۹۳۱۹ - ” شیخ محمد حسن صاحب
۹۳۸۶ - ” مولوی اے آر ایم خلیل الرحمٰن صاحب
۹۴۲۲ - جناب عبداللہ خان صاحب
۹۴۴۳ - جناب محمد صاحب حکیم
۹۴۵۵ - مرزا عبدالحق صاحب
۹۴۵۶ - شیخ محمد عمر صاحب
۹۴۶۰ - جناب بشیر احمد صاحب
۹۴۸۲ - خواجہ محمد شریف صاحب
۹۶۰۹ - محمود احمد ناصر صاحب
۹۶۳۴ - ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب
۹۰۲۰ - جناب محمد الدین صاحب
۹۸۲۴ - ایچ۔ ایم مرغوب اللہ صاحب
۹۸۳۰ - بابو فضل کریم صاحب
۹۸۴۸ - ڈاکٹر نور محمد صاحب
۹۸۵۶ - رشید محمد خان صاحب
۹۸۸۷ - چوہدری فضل احمد صاحب
۹۸۹۳ - منشی کریم الدین صاحب
۹۸۹۸ - منشی عبداللہ صاحب
۹۹۰۲ - شیخ قمر الدین صاحب
۹۹۵۱ - منشی برکت علی صاحب
۹۹۶ - آئی۔ اے حکیم صاحب
۹۹۸۸ - مرزا غلام سرور صاحب

۱۰۰۳۴ - جناب حبیب اللہ خان صاحب
۱۰۰۴۲ - شیخ صدیق احمد خان صاحب
۱۰۱۱۴ - عبدالحق عبدالحفیظ صاحب
۹۵۶۹ - محمد حسین صاحب
۱۰۱۷۷ - امیر جماعت احمدیہ
۱۰۱۹۰ - میاں نصیر احمد صاحب
۱۰۲۵۱ - چوہدری رحمت علی صاحب
۱۰۲۷۴ - شیخ عظیم الدین صاحب
۱۰۲۸۲ - جناب کمال احمد صاحب
۱۰۲۸۴ - چوہدری سلطان علی صاحب
۱۰۲۹۴ - سید نور حسین شاہ صاحب
۱۰۳۰۷ - میر غلام محمد صاحب
۱۰۳۲۰ - عبدالواحد خان صاحب
۱۰۳۲۵ - ڈاکٹر لال الدین صاحب
۱۰۳۳۲ - ایم۔ ایل مارکر صاحب
۱۰۳۵۱ - صوفی ایم بشیر احمد صاحب
۱۰۳۷۰ - مولوی صالح محمد صاحب
۱۰۳۷۸ - ملک فضل حسین صاحب
۱۰۴۹۷ - میر عبدالسلام صاحب
۱۰۵۱۵ - ایم محمد عبدالحفیظ صاحب
۱۰۵۴۹ - حافظ بشیر احمد صاحب
۱۰۵۸۴ - چوہدری احمد مختار صاحب
۱۰۵۹۱ - ایم رفیع اللہ صاحب

۱۰۶۰۰ - میر مرید احمد صاحب
۱۰۶۴۸ - جمعدار مظفر احمد خان صاحب
۱۰۶۵۵ - محمد حیات صاحب
۱۰۶۹۲ - ایس ایم حسن صاحب
۱۰۷۷۸ - بابو ولی محمد صاحب
۱۰۸۰۷ - منشی دانشمند صاحب
۱۰۸۷۳ - بشیر احمد صاحب
۱۰۸۷۶ - ڈاکٹر شیخ احمد الدین صاحب
۱۰۸۸۸ - بابو رحمت اللہ صاحب
۱۰۹۱۴ - ماسٹر نواب الدین صاحب
۱۰۹۲۰ - میر حمید اللہ صاحب
۱۰۹۸۶ - جناب امیر علی خان صاحب
۱۱۰۰۰ - حاجی محمد بخش صاحب
۱۱۰۵۵ - چوہدری غلام محمد خان صاحب
۱۱۱۷۴ - مولوی فضل الدین صاحب
۱۱۱۸۷ - سید لال شاہ صاحب
۱۱۲۸۴ - محمد صدیق صاحب
۱۱۳۰۶ - شیخ حاجی الیاس الدین صاحب
۱۱۳۱۰ - منشی محمد بخش صاحب
۱۱۳۸۰ - میاں محمد یوسف صاحب

(باقی آئندہ)